محترم مفتی صاحب مدظلہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

درج ذیل سوالات کے جوابات دیکر مشکور فرمائیں۔

۱۔ کیا امام اعظم رحمۃ علیہ نے امام جعفر صادق رحمۃ علیہ سے استفادہ کیا۔

۲۔ کیا امام جعفر صادق رحمۃ علیہ نے فقہ کی کوئی کتاب لکھی اور وہ سند کے ساتھ ہم تک پہنچی۔ روافض کی کتاب کافی کس کی لکھی ہوئی ہے۔ اور اسکو کس امام نے مستند کہا ہے۔

۳۔ نذرِ اللہ۔ نیازِ حسین کا کیا مطلب ہے۔ لفظ نیاز کہ کیوں لاجاتا ہے۔

دعاؤں کا طالب
بابر کوثر

دار الافتاء
فتوی نمبر ۱۸۲۳/۵

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## الجواب حامدا و مصليا

(۱)۔۔۔ حضرت امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ، حضرت امام جعفر صادق رحمہ اللہ کے ہمعصر ہیں، لیکن حضرت امام صاحب رحمہ اللہ نے حضرت امام جعفر صادق رحمہ اللہ سے علمی استفادہ فرمایا تھا یا نہیں؟ اس بارے میں علماء کرام رحمہم اللہ کا اختلاف ہے، علامہ حافظ ابنِ تیمیہ رحمہ اللہ نے منهاج السنة النبوية میں حضرت امام صاحب رحمہ اللہ کو حضرت امام جعفر صادق رحمہ اللہ کا شاگرد قرار دینا تسلیم نہیں کیا اور اس کی پُرزور تردید فرمائی ہے۔ علامہ حافظ ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی کتاب "منهاج السنة النبوية" کی اصل عبارت ملاحظہ فرمائیں:

قَالَ الرَّافِضِيُّ: " وَأَمَّا أَبُو حَنِيفَةَ فَقَرَأَ عَلَى الصَّادِقِ وَالْجَوَابُ: أَنَّ هَذَا مِنَ الْكَذِبِ الَّذِي يَعْرِفُهُ مَنْ لَهُ أَدْنَى عِلْمٍ، فَإِنَّ أَبَا حَنِيفَةَ مِنْ أَقْرَانِ جَعْفَرٍ الصَّادِقِ، تُوُفِّيَ الصَّادِقُ سَنَةَ ثَمَانٍ وَأَرْبَعِينَ، وَتُوُفِّيَ أَبُو حَنِيفَةَ سَنَةَ خَمْسِينَ وَمِائَةٍ، وَكَانَ أَبُو حَنِيفَةَ يُفْتِي فِي حَيَاةِ أَبِي جَعْفَرٍ وَالِدِ الصَّادِقِ، وَمَا يُعْرَفُ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ أَخَذَ عَنْ جَعْفَرٍ الصَّادِقِ، وَلَا عَنْ أَبِيهِ مَسْأَلَةً وَاحِدَةً، بَلْ أَخَذَ عَمَّنْ كَانَ أَسَنَّ مِنْهُمَا كَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، وَشَيْخِهِ الْأَصْلِيِّ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ كَانَ بِالْمَدِينَةِ ".(۷ / ۵۳۱ 'قال الرافضي الثالث أنه كان أعلم الناس بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم' جامعة الإمام محمد بن سعود الإسلامية)

تاہم بہت سے علماء کرام رحمہم اللہ نے جن میں امام موفق اور امام کردری رحمہما اللہ جیسے معروف سوانح نگار بھی شامل ہیں، حضرت امام صاحب رحمہ اللہ کے مشائخ میں حضرت امام جعفر صادق رحمہ اللہ کا نام بھی ذکر فرمایا ہے، چنانچہ امام موفق بن احمد مکی رحمہ اللہ "مناقـــب أبي حنيفـــة" میں امام صاحب رحمہ اللہ کے مشائخ کا تذکرہ کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:

"جامع بن شداد أبو صخرة ، جواب [بفتح الجيم و بتشديد الواؤ] بن عبيدالله كوفي تيمي... جعفربن محمدالصادق" (ص: ۴۰ 'مشائخ الإمام أبي حنيفة من التابعين وغيرهم رحمهم الله تعالى ،الجيم' ط: دارالكتاب العربي، بيروت)

Scanned by CamScanner

اسی طرح دسویں صدی میں دمشق کے رہنے والے ایک شافعی عالم محمد بن یوسف الصالحی "عقود الجمان في مناقب الإمام الأعظم أبي حنيفة النعمان" میں حضرت امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے اساتذہ میں حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر یوں فرماتے ہیں:

> جعفر بن محمد بن علی بن الحسین بن علی بن أبی طالب الهاشمی المعروف بالصادق .(ص:۶۸، الباب الرابع فی ذکر شیوخه رحمهم الله تعالى، الجیم،مکتبة الإیمان السمانیة مدینة المنورة)

امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب الآثار میں ایک روایت مذکور ہے جو امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے روایت فرمائی ہے، روایت ملاحظہ فرمائیں:

> قَالَ: حَدَّثَنَا يُوسُفُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي قَضَيْتُ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ، ثُمَّ وَاقَعْتُ أَهْلِي، قَالَ: «فَاقْضِ مَا بَقِيَ عَلَيْكَ وَأَهْرِقْ دَمًا، وَعَلَيْكَ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ» ، قَالَ: فَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ: إِنِّي جِئْتُ مِنْ شُقَّةٍ بَعِيدَةٍ، قَالَ: فَقَالَ لَهُ مِثْلَ قَوْلِهِ.(کتاب الآثارلأبي يوسف،ج:۲/ص:۵۱۴،رقم الحديث:۶۶۴،کتاب للمناسک والحج،باب الصيد،ط:مكتبة دارالعلوم كراجي باكستان)

اس کے علاوہ ملا علی قاری اور علامہ ابن اثیر رحمہما اللہ نے بھی وضاحت کے ساتھ اس بات کی تصریح فرمائی ہے کہ حضرت امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے حدیث کی روایت کی ہے۔ ملا علی قاری اور علامہ ابن اثیر رحمہما اللہ کی کتابوں کی عبارات ملاحظہ فرمائیں:

**فی مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح، كِتَابُ الْمَنَاقِبِ وَالْفَضَائِلِ،بَابُ ثَوَابِ هَذِهِ الْأُمَّةِ، دار الفكر،بيروت – لبنان (۹ / ۴۰۴۹):**

وَأَمَّا جَعْفَرٌ الصَّادِقُ ... رَوَى عَنْ أَبِيهِ وَغَيْرِهِ، وَسَمِعَ مِنْهُ الْأَئِمَّةُ الْأَعْلَامُ كَأَبِي حَنِيفَةَ، وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَالثَّوْرِيُّ، وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُهُمْ، وَدُفِنَ بِالْبَقِيعِ فِي قَبْرٍ فِيهِ أَبُوهُ مُحَمَّدٌ الْبَاقِرُ وَجَدُّهُ زَيْنُ الْعَابِدِينَ.

**وفی جامع الأصول لابن الأثير،جَعْفر بن مُحمّد الصّادق، مكتبة الحلواني،مطبعة الملاح – مكتبة دار البيان ( ۱۲ / ۲۶۷):**

هو أبو عبد الله جعفر بن مُحمّد بن علي بن الحُسَيْن بن علي بن أبي طالب

Scanned by CamScanner

الهاشمي الصادق. وأمّه فَرْوَة بنت القاسم بن محمد بن أبي بكر الصّدّيق. كان

من سادات أهل البيت. روى عن أبيه، والقاسم بن محمد، وعطاء. سمع منه

الأئمة الأعلام نحو: يحيى بن سعيد الأنصاري، وابن جريج. ومالك بن أنس،

والثّوري، وابن عُيَيْنَة، وأبي حنيفة.

تاریخ اور اسماء الرجال کی کتابوں میں بھی اس بات کی صراحت کی گئی ہے کہ حضرت امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے حدیث کی روایت کی ہے، عبارات ملاحظہ فرمائیں:

دار الافتاء

**فی تاریخ الإسلام للإمام الذهبي، ت تدمري، حرف الجيم، دار الكتاب العربي، بيروت (٩ / ٨٨):**

جعفر الصادق – م ٤– وَهُوَ ابْنُ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بن الحسين ابن علي بن أبي طالب الإِمَامُ الْعَلَمُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْهَاشِمِيُّ الْعَلَوِيُّ الْحُسَيْنِيُّ الْمَدَنِيُّ، وَهُوَ سِبْطُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، فَإِنَّ أُمَّهُ هِيَ أُمُّ فَرْوَةَ ابْنَةُ الْقَاسِمِ، وَأُمُّهَا أَسْمَاءُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، وَلِهَذَا كَانَ جَعْفَرٌ يَقُولُ: وَلَدَنِي الصِّدِّيقُ مَرَّتَيْنِ. يُقَالُ: مَوْلِدُهُ فِي سَنَةِ ثَمَانِينَ، وَالظَّاهِرُ أَنَّهُ رَأَى سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ وَغَيْرَهُ مِنَ الصَّحَابَةِ.

يَرْوِي عَنْ جَدِّهِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ: وَلَمْ أَرَ لَهُ عَنْ جَدِّهِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ شَيْئًا، وَقَدْ أَدْرَكَهُ وَهُوَ مُرَاهِقٌ.

وَرَوَى عَنْ أَبِيهِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَطَاءٍ وَنَافِعٍ وَالزُّهْرِيِّ وَابْنِ الْمُنْكَدِرِ، وَلَهُ أَيْضًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، فَيُمْكِنُ أَنَّهُ سَمِعَ مِنْهُ.

**حَدَّثَ عَنْهُ أَبُو حَنِيفَةَ** وَابْنُ جُرَيْجٍ وَشُعْبَةُ وَالسُّفْيَانَانِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ بِلالٍ والدراوَرْدِيّ وَابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَابْنُ إِسْحَاقَ وَمَالِكٌ وَوُهَيْبٌ وَحَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَيَحْيَى الْقَطَّانُ وَخَلْقٌ كَثِيرٌ، آخِرُهُمْ وَفَاةً أبو عاصم النبيل.

**وفي الأعلام للزركلي، جَعْفَر الصَّادِق، دار العلم للملايين (٢ / ١٢٦):**

جَعْفَر الصَّادق: (٨٠ - ١٤٨ هـ = ٦٩٩ - ٧٦٥ م)

جعفر بن محمد الباقر بن علي زين العابدين بن الحسين السبط، الهاشمي القرشي، أبو عبد الله، الملقب بالصادق: سادس الأئمة الاثني عشر عند الإمامية. كان من أجلاء التابعين. وله منزلة رفيعة في العلم. **أخذ عنه جماعة، منهم الإمامان أبو حنيفة ومالك.** ولقب بالصادق لأنه لم يعرف عنه الكذب قط.

Scanned by CamScanner

مذکورہ بالا عبارتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے حدیث کی روایت کی ہے، لیکن ہماری معلومات کی حد تک حضرت امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا حضرت جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کی باقاعدہ شاگردی اختیار کرنے کی بات تاریخ سے ثابت نہیں۔(التبویب:۱۷۱۲/۵۹)

(۲)۔۔۔دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی سے پیش آمدہ عملی مسائل کا جواب دیا جاتا ہے، معلومات پر مشتمل سوالات کا جواب دینا دارالافتاء کے وظائف میں شامل نہیں۔

(۳)۔۔۔نذر و نیاز، منت، ہم معنی الفاظ ہیں جن کا معنی ہے ایسی غیر لازم، جائز اور مباح شئی کو اپنے اوپر لازم کرنا جس کی جنس میں سے کوئی واجب عبادت ہو جیسے نماز روزہ حج وغیرہ۔

واضح رہے کہ نذر و نیاز عبادت ہے، اور غیر اللہ کی عبادت حرام ہے، لہٰذا سوال میں اگر نیاز حسین سے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے نام پر نذر ماننا مراد ہو تو یہ ناجائز اور حرام ہے۔

**الدر المختار (۳/ ۷۳۵)**

ومن نذر نذرا مطلقا أو معلقا بشرط وكان من جنسه واجب........ (ووجد الشرط) المعلق به (لزم الناذر) لحديث «من نذر وسمى فعليه الوفاء بما سمى»

**الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (۲/ ۴۳۹)**

واعلم أن النذر الذي يقع للأموات من أكثر العوام وما يؤخذ من الدراهم والشمع والزيت ونحوها إلى ضرائح الأولياء الكرام تقربا إليهم فهو بالإجماع باطل وحرام ما لم يقصدوا صرفها لفقراء الأنام وقد ابتلي الناس بذلك،

(قوله باطل وحرام) لوجوه: منها أنه نذر لمخلوق **والنذر للمخلوق لا يجوز لأنه عبادة والعبادة لا تكون لمخلوق**. ومنها أن المنذور له ميت والميت لا يملك. ومنه أنه إن ظن أن الميت يتصرف في الأمور دون الله تعالى واعتقاده ذلك كفر............والله سبحانه وتعالى اعلم

محمد تقی رنگونی
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۵/جمادی الثانیہ/۱۴۳۸ھ
۲۵/مارچ/۲۰۱۶ء

الجواب صحیح

مفتی دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۶/جمادی الثانیہ/۱۴۳۸ھ
۲۶/مارچ/۲۰۱۶ء

الجواب صحیح
۲۶/۶/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح
۲۶/۶/۱۴۳۸ھ

Scanned by CamScanner